



صدر جم۔ وری۔ کا سکرٹریٹ

بی ایم ایل منجال یونیورسٹی کو قوم کے نام وقف کئے جانے کے موقع پر صدر جم۔ وری۔ ند کی تقریر آربی سی سی : 12 جولائی ، 2017

Posted On: 12 JUL 2017 7:59PM by PIB Delhi

نئی دہلی: کل راشنریٹی بھون میں منعقد۔ ایک تقریب میں صدر جم۔ وری۔ ند جناب پرنس مکر جی نے بی ایم ایل ، منجال یونیورسٹی کو قوم کے نام وقف کیا۔ اس موقع پر صدر جم۔ وری۔ ند کی تقریر کے متن کے چند اقتباسات درج ذیل ہیں۔

م ایل منجال یونیورسٹی، قوم کے نام وقف کر کے مجھے بیحد مسرت۔ وئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ خطے کی ان نئی یونیورسٹیوں میں سے ایک ہے جن میں یہ مضمرات وابستہ۔
، کہ آنے والے وقت میں یہ یونیورسٹی انہیں آپ کو ایک سرکردہ ادارے کی شکل دے سکیں گی۔ یونیورسٹی جناب برج مو۔ ل لعل منجال کے احترام میں ان کی حیات و خدمات کو اجاگر کرنے کے لئے قائم کی گئی ہے۔ موصوف۔ مارے ملک کے از حد معزز صنعتکاروں میں شمار۔ وئے تھے اور پروگروپ کے بانی مانی تھے۔ جناب منجال اگرچہ کبھی کسی کالج میں نہ ہیں پڑھے تھے تا۔ م انہوں نے متعدد افراد کو عرفان ذاتی کی تعلیم دی تھی۔ ڈاکٹر سرویلی رادھا کرشنن نے ایک مرتبہ اظہار خیال کرتے۔ وئے کہ ا تھا کہ ”حقیقی اساتذہ۔ و۔ وئے۔ یں جو ان اپنی ذات پر غور و فکر کی ترغیب دیتے۔ یں۔“ زندگی کی یونیورسٹی نے منجال جی کو اتنی عمیق تعلیم دی تھی کہ۔ و۔ از خود معیشت حیوانات کا نظام قائم کر سکے، جس نے کامیاب تجارت فروغ دینے کے علاوہ۔ لاکھوں افراد کی زندگی پر مثبت اثرات مرتب کئے۔ انہوں نے متعدد سرکردہ اسکول ، کالج اور ادارے قائم کئے جو ان کی ان اقدار اور روایات کی روشن مثالیں۔ یں ، جن کے لئے۔ و۔ زندگی بھر کوشاں رہے۔

خواتین و حضرات

منجال جی سے ملاقات کرنے کا کئی مرتبہ اتفاق۔ واپس۔ میں نے۔ میش۔ اس امر پر تعجب کیا کہ۔ و۔ کیسے ان تمام ذمہ داریوں کو اتنی آسانی سے پورا کرتے۔ یں۔ جس انداز میں انہوں نے اپنی زندگی گذاری ، اپنی تجارت اور سماجی ادارے قائم کئے ، یہ چیز ان کے لئے بہت سبق آموز ہے جن کی عوامی زندگی کے ساتھ ساتھ کاروبار بھی ہے۔ مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہے کہ انہوں نے جو وراثت چھوڑی ہے اس وراثت کو ان کے بھائی برقرار رکھے۔ وئے۔ یں اور اسے منجال کنبے نے مختلف اندازوں میں نئی پیڑھی کے ساتھ مستحکم کیا ہے۔

جی نے اپنی ذاتی حیات کے تجربات سے یہ جان لیا تھا کہ سیکھنے کی۔ نرمندی کی۔ میت کیا ہے اور حقیقت پسند۔ وئے کے کیا فائدے۔ و سکتے۔ یں۔ منجال جی اس امر میں یقین رکھتے تھے کہ زندگی کی تعلیم اور تدریس کلاس روم کے با۔ راور اندرونوں جگہ۔ وئی ہے۔ انہیں اسی فلسفے پر عمل کرتے۔ وئے اس یونیورسٹی کا خاکہ۔ عملی اصولوں پر تیار کیا گیا ہے جو ہارت کے اعلیٰ تعلیمی منظر نامے میں ایک منفرد شے ہے۔ صدر جم۔ وری۔ ند نے امید ظاہر کی کہ ایسی کوششوں سے دوسرے لوگ بھی ترغیب حاصل کریں گے اور اس عظیم شعبے میں قدم رکھیں گے۔

دوستو،

مجھے بتایا گیا ہے کہ بی ایم ایل ، منجال یونیورسٹی مکمل طور پر کیمپس تعلیم فرا۔ م کرتی ہے۔ میرے خیال سے کیمپس نوعمری سے بالغ النظری تک پ۔ نچنے تک ایک ا۔ م کرتے۔ یں۔ کسی نوجوان کی زندگی میں یہ ایک از حد بحرانی دور۔ ونا ہے جب۔ و۔ اس حالت میں۔ وئے۔ یں کہ ان کے اذ۔ ان۔ میش۔ نئے تجربات کے لئے تیار رہتے۔ یں اور۔ ایک نئے انداز میں سوچتے۔ یں۔

وئے عالمی منظر نامے میں دی جانے والی اعلیٰ تعلیم کی کوالٹی نوجوان افراد و خواتین کا مستقبل سنوارنے میں ا۔ م کردار ادا کرے گی۔ اب سے آگے دس سال سے بھی کم کے عرصے میں 2040 کالج جانے کی عمر میں داخل۔ و جائیں گے، دنیا کا۔ رچونہا گریجویٹ۔ مارے اعلیٰ تعلیمی نظام کی دین۔ وگا۔ ایسے مسابقتی ماحول میں صرف وہی پیش۔ ور حضرات کامیابی حاصل کر سکیں گے جو باقاعدہ۔ نرمند اور تربیت یافتہ۔ وگے۔ اب یہی۔ ذمہ داری اعلیٰ تعلیمی اداروں کے کندھوں پر ہے کہ۔ و۔ اپنے طلبہ کو اس انداز میں تیار کریں اور اتنا لائق وفاق بنادیں کہ انہیں عالمی پیمانے پر قبولیت حاصل۔ و سکے۔ تا۔ م انہیں مقامی ، سماجی ، اقتصادی ضروریات کا ادراک رہے۔

خواتین و حضرات

میرے معزز سابقین میں سے ایک ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام نے۔ نرمندیوں کی ا۔ میت پر۔ ت زور دیا تھا۔ انہوں نے کہ ا تھا کہ طلباً کو دو اسناد دی جانی چاہی۔ یں جن میں سے ایک سند۔ نرمندی کی سند۔ وئی چاہیے۔ وئی چاہیے۔ حکومت بھارت میں تعلیم کو زیادہ سے زیادہ۔ نرمندی سے مربوط کرنے کے لئے کوشاں رہی ہے۔

اعلیٰ تعلیمی اداروں پر ایک عظیم ذمہ داری ہے۔ عائد۔ وئی ہے کہ۔ و۔ تعلیم کی جدید کاری کے عمل کو مکمل کریں۔ تکنالوجی اور مواصلات دنیا بھر میں کام کاج کو بڑی تیزی سے بدل رہے۔ یں۔ اداروں کو جدید ترین تکنالوجی سے استفادہ کرنا چاہیے۔ تکنالوجی سے استفادہ کرتے۔ وئے تعلیم کو مزید موثر بنانے کے لئے کوشاں۔ ونا چاہیے۔ انہیں ان نصابات، پروگراموں اور ڈھانچوں کو تسلیم کرنا چاہیے تاکہ بدلتے۔ وئے دور کی ضروریات سے۔ م آ۔ نگ رہ سکیں اور طلباً کی توقعات پر پورے اتر سکیں۔

طلباً کو اصل اور تجزیاتی طرز فکر کا حامل۔ ونا چاہیے۔ ان کے اندر مواصلاتی صلاحیت ، اپنی چیز کو ما۔ ران۔ انداز میں پیش کرنے کی صلاحیت ضرور پیدا کرنی چاہیے تاکہ۔ و۔ م۔ ارت کے ساتھ پوری ٹیم میں کام کر سکیں۔ یہ کام جب۔ ی ممکن ہے جب تعلیمی صورت حال کو بدلنے میں ادنا سے اعلیٰ تک۔ رکوٹی شریک۔ و سکے۔ ایک استاد کو محض کلاس روم کے اندر۔ ی طلباً کو تعلیم نہ دینی چاہیے بلکہ اس استاد کا فرض بنتا ہے کہ طلباً کے مابین شیئرنگ کو فروغ دے۔ اس طرح کی تدریس سے توقع کی جاتی ہے کہ پرانے فرسودہ نظریات ترک کئے جاسکیں گے اور ایک نیا علمی ماحول بن سکے گا۔

صدر جم۔ وری۔ ند نے کہا کہ اپنی بات ختم کرنے سے قبل ، میں ، بی ایم ایل منجال یونیورسٹی کی قیادت ، اساتذہ اور طلباً کو مبارکباد پیش کرتا چاہوں گا کہ انہوں نے بڑی مدت میں کئی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ عمدگی کے حصول کے لئے آپ سب کے لئے میری نیک تمنائیں ہیں اور اس عمل کے دوران آپ اپنے ادارے اور ملک کی تعمیر میں بھی حصہ لے سکتے ہیں۔

(م ن۔ ع آ۔ 17-07-13)

U- 3189

(Release ID: 1495449) Visitor Counter : 2

